کار یکہ بر توکل تو کردم ابتدا | جل جلاله | یا رب بفضل خویش رسانش بانتہا

# کراچی بندر سندھ
# مطبع خورشید
# مفرح القلوب و

ہر سبزہ کہ از زمین بر آید | العظمة | بر وحدت تو زبان گشاید

نمبر ۳۴ | مطبوعہ ۲۲ ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۲۸۲ مطابق ۹ فروری سنہ ۱۸۶۶ | جلد ۱۰


## نقشہ اشتہار واجب الاظہار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطبع خورشید

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

## نقشہ برآورد تنخواہ

در مطبع نقشہ ہائے برآورد تنخواہ یعنی مخصوص تقسیم مواجب بابت ماہ یکہ تاریخ آن ۳۱ یوم و ۳۰ یوم و ۲۹ یوم باشند تیار کردہ موجود ہستند ہر کسیکہ شائق آن باشد بروزی چہار آنہ

بابت قیمت آن فرستادہ ہر نقشہ ہا اطلاع باید داد اگر کسے از بیرون مطلب باشد کہ ٹکٹ علاوہ از ۲ در وجہ محصول ڈاک عطا فرمودہ باشد کہ از ینجا ہر نقشہ ہا العجیبہ چسپیدہ بخدمت ارسال کردہ خواہد شد +

## غزل مضطر مندرجه [illegible] نمبر ۵

دلم از تیغ جفای تو فگار آخر شد
کارم از جور تو ای ظلم شعار آخر شد

بسکه عمرم بسر کاکل یار آخر شد
مو بمو زندگی ام در شب تار آخر شد

پا لبش ساغر مل گشت چو چشم افعی
موج می در نظرم صورت مار آخر شد

شعلهٔ سوز درون کرد مرا خاکستر
حالم از آتش غم همچو غبار آخر شد

محفل عیش و طرب گشت بیکدم برهم
یک جنگ زمزمهٔ چنگ و ستار آخر شد

یکقلم در چمن دهر خزان روی نمود
غنچه و سوسن و گل خشک چو خار آخر شد

سینه از تیر نگاهی همه جوشن گردید
دل من صورت منصور بدار آخر شد

بهوائی که شود سر ره خشتی شاهد
این تن زار من خسته عذار آخر شد

در غم عشق بتی ماه جبین مهر رخی
تحدا شام و سحر لیل و نهار آخر شد

نیک بخت آنکه بدلدار بوافق وقتش
هر نفس در طرب بوس و کنار آخر شد

آن حریصی که بحبش همه دنیا کم بود
جانش از دور فلک گنج مزار آخر شد

لله الحمد که چون بیخبر جان بگذشت
سرخ از خون دلم دست نگار آخر شد

بسر زلف پر از چین نگار گلرنگ
مشک چین موی دماغ من زار آخر شد

رفت ایام خزان موسم گل گشت پدید
در گلستان جهان جوش بهار آخر شد

کوفت زانگونه سر خصم عصای کلکم
که برون مغز غرورش ز دمار آخر شد

آه در عشق پری رو بتی برق نگاه
مضطر از جیب دلم صبر و قرار آخر شد

## غزل عطارد مندرجه کانپور گزٹ نمبر ۶

غیر یا گھر سے اٹھا دو سیمبر اچھا ہوا
آج نکالا برج عقرب سے قمر اچھا ہوا

ہو گیا روشن مرے گھر کا چراغ آرزو
سوز الفت سے جلا داغ جگر اچھا ہوا

کار مرہم کا کیا نظارہ حسن ملیح
لو نمک سے آج یہ زخم جگر اچھا ہوا

قبر میں رہتا ہے اسکو زلف شبگوں کا خیال
بعد مردن بھی نہ اپنا درد سر اچھا ہوا

روز کا صدمہ نہ پوچھو تھا دل فرقت زدہ
یار نے ہے کیا قطع نظر اچھا ہوا

ناصحا تیری نصیحت سے ہوا اچھا ولیکن داغ
عشق تجھ کو بھی ہوا فتنہ گر اچھا ہوا

تہا بہرا سر میں جو سودا گیسوئے خمدار کا
خاک صندلئے اپنا دردسر اچھا ہوا

بال باریک اور تار نظر سے بھی ضعیف
دستیاب ای دل یہ مضمون کمر اچھا ہوا

واہ رے اعجاز اُدہر اُٹھنے رکھا در پر قدم
اور بیمار غم فرقت ادہر اچھا ہوا

جان چہوٹی رنج سے آخر ہوئی فرقت کی شب
ہوگیا پارہ گریبان سحر اچھا ہوا

ہوگئے خوار ای عطارد عشق گل میں مثل خار
ہمکو حاصل نخل الفت سے ثمر اچھا ہوا

## قطعہ معنی طلب

مندرجہ کانپور گزٹ نمبرہ

بالائی نُہ سپہر دو گوہر مدوّر اند
در نور شان دو عالم و آدم منوّر اند
بستند و بستند و نہان اند و آشکار
چون ذات ذوالجلال بجسم و بجوہر اند

## کوائف روزگار * و حقایق مصا

### اوده

در کانپور گزٹ نمبرہ بحوالہ دہلی گزٹ مرقوم است کہ افواہاً باصغا رسیدہ کہ بالفعل در گورنمنٹ ہند چنان تجویز در پیش است کہ عہدہ جلیلہ چیف کمشنر اودہ را تخفیف آوردہ شود و آنچہ اضلاع متعلقہ آگرہ واقع ہستند آنہا را بگورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی شامل کردہ آید و اضلاع متصلہ گورنمنٹ پنجاب را بگورنمنٹ پنجاب متعلق کردہ شود مگر تا زمانیکہ عدالت جدید در آگرہ مقرر نخواہد شد این تجویز بعمل نخواہد آمد +

## پشاور و کابل

مُخبر آنجا در خط خود مورخہ دہم جنوری از مقام پشاور رقمطراز است کہ امروز قاصدی کہ از کابل وارد اینجا گردیدہ است بیان میکند کہ سردار عبدالرحمان خان و اعظم خان بالا حصار را محاصرہ نمودہ اند و محصورین دروازہ ہای قلعہ را بند کردہ گفتہ اند کہ تا کہ جان در قالب ست جنگ خواہیم کرد- از مراسلہ مرسلہ مقام پشاور مورخہ ۱۱ جنوری بوضوح انجامید کہ قدری فوج سرکار انگریزی بطرف سرحد یوسف زئی روانہ گردیدہ است و تا تاریخ ۱۶ اینہمہ فوج بمقام مردان جمع خواہد شد و جناب کمشنر صاحب بہادر پشاور حاکم این فوج مقرر شدہ اند- بالفعل ارادہ سرکاری چنین است کہ فوج از حد سرکاری دورتر نرود و مگر مابین مقام سوات و بنیر مقیم خواہد بود در گاہ قوم مذکورہ

نوع خلل انداز گردید درالوقت تنبیه و تادیب
اوشان بعمل خواهد آمد * ایضاً

## یارقند

باستماع درآمد که فوج قوقان السرداری یعقوب بیگ
مقام یارقند را فتح کرده است و باداد خواه حاکم
آنجا از سفیر قوقان بجهت واپس آمدن خود اعانت
خواسته است - چند مردمان قوم مری در
قلمرو سرکار انگریزی پناه گزین شدن میخواستند
چنانچه بنام مزاری سردار نوشته رفته است
که بقوم مذکور هرگز پناه ندهند * ایضاً

## امتحان طوائفان

بناظرین اخبار یاد خواهد بود که قبل ازین در اخبار
مفرح القلوب مطبوعه ۲۶ ماه می ۱۸۶۵ [illegible]
بود که جناب نواب گورنر جنرل بهادر در [illegible]
قیام صحت فوج انگریزی و محفوظ بودن اوشان
از امراض آتشک وغیره چنان حکم صادر فرموده اند
که هرجا که فوج گوره اقامت پذیر است در آنجا یک
کمیتی مقرر گردد که او هر هفته امتحان مدلل بعمل
طوائفان و زنان چکله نشینان میگرفته باشد
و هر زنی را که بمرض آتشک مبتلا بیند باز منع کند
که هیچکدامی سوطرا از خود راه ندهد و هم بستر خود
نسازند و ممبران کمیتی مذکوره صاحبان مفصله ذیل
یعنی کمانیر فوج ڈاکتر اعلی صاحب ڈپوٹی
انسپکٹر جنرل اسپتال سول سرجن ضلع صاحب
مجسٹریٹ چھاونی - مقرر شوند *

الحال از ملاحظه اخبارات بدریافت رسید که
حکم مذکوره در ملک پنجاب و هندوستان رائج
گردیده است چنانچه در اخبار کاهنور گزٹ مورخه
۲۹ جنوری مرقوم است که بتاریخ ۲۲ ماه مذکور
طوائفان شهر دهلی جمع شده بامید مسدود
گردیدن امتحان صدر که هر هفته و عشره بحکم
جدید بظهور می آید بر بنگله ڈاکتر صاحب بهادر
رفته بودند ازانجا هدایت شد که بصاحب ضلع
درینباب عرض نمایند چنانچه طوائفان مذکورین
در آفیس صاحب ضلع عرضی دادند صاحب مذکور
فرمود که عریضه شما بالبان کمیتی فرستاده خواهد
شد آنچه ازانجا حکم صادر گردید بدان موجب عمل
کرده خواهد شد - هرگاه عریضه مذکور بکمیتی
رسید درخواست آنها معقول [illegible] اجابت نگردید
و حکم امتحان و معاینه بدستور جاری مانده -
میگویند که الحال طوائفان آنجا بخوف سرکار
خود را از امراض پاک و صاف میدارند *

رای مهتمم فی الحقیقت اجرای این حکم بجهت
حفاظت صحت و تندرستی و استیصال امراض
که باین طائفه مخصوص هستند خیلی مفید و چونکه
شهر کراچی که بزرگ بندرگاه و جای قیام فوج

انگریزی است اگر در پنجاب هم حکم مذکوره الصدر
اجرا پذیرد هرآئینه خالی از فائده صوری و معنوی
نخواهد بود +

## خبر بمبئی و کیفیت عجیب

درینوقت که کشف الاخبار بمبئی مطبوعه یکم ماه فروری
در نظر رسید از ملاحظه اش عجیب کیفیت و
طرفه حکایت بوضوح انجامید که ناظرین اخبار
هم از مطالعه اش خیلی عبرت خواهند کرد هر چند
این رسم در هر ملک در مردمان رذیل قوم طوایف
و فحش پیشه جاریست که خواهران و دختران
خود را بطمع زر همراه دیگر اشخاص وصل میدهند
و هم بستر ایشان میسازند مگر الحمد لله که هنوز
این دستور فسق معموره مجوزه از هیچکدام اشراف
و ذی‌عزت بظهور نرسیده اما مقام مزید تعجب
عبرتست که درینروزها یک صاحب انگریز
افسر اعلی باشنده معموره بمبئی مرتکب این
فعل ذمیمه گردیده و یک صاحب وکیل عدالت
همراه ادخال راضینامه بمقدمه مرجوعه عدالت
که نسبتش دایر بود وعده وصل بخشیدن خواهران
خود ظاهر ساخته چنانچه کیفیت مذکوره برای ملاحظه
ناظرین اخبار بجنسه درج ذیل میگردد +

ذیل هذا

نہایت تعجب کی حکایت ہے طرفہ روایت ہے
واہ کیا زمانہ آیا ہے شرم و حیا نے بالکل چہرہ چھپایا
ہے آج مخبران حاضر دربار ایک عجیب غیرت کی خبر
سناتے ہیں جس طرحکی کبھی نقل بھی نہ سُنی ہو
وہ کیفیت اصل زبان اظہار پر لاتے ہیں ایک
انگریز ذہن کے تیز صاحب غیرت نے اپنی دو
بہنوں کے ساتھہ دوستی اور ملاقات کرا دینے
کی لالچ دیکر حلقۂ انصاف سے صاف نکلنے کی تدبیر
کی تہی کیوں نہو آخر اہل ولایت ہیں دیکہیے
کس طرحکی فکر بے نظیر کی تہی اس مجمل کا
مفصل حال یہ ہے کہ سامعین کو ہنستے
ہنستے عجب حال ہوگا مگر چونکہ خوشی اور
رنج دونون توام ہیں کتنے ایک انگشت حیرت
بدہان ہونگے اور کتنونکو ملال ہوگا - جمعہ
گذشتہ کے روز اندرون قلعہ بمبئی کے محکمہ پولیس
مین مسٹر ڈوسا بہائی فرامجی مجسٹریٹ
کے سامنے ایک عجائب مقدمہ درپیش ہوا تہا
کہ اسطرحکا حال بہت کم سنا ہوگا اس مقدمہ
مین مسٹر مانکجی پیسٹن جی تہاک ایک پارسی
معزز بہت ہوشیار و چالاک مدعی اور چہارم
کنگس رجمنٹ کا لفٹنٹ سکلیوڈ اور مسٹر
سکرائیر جو سابق مین پانچوین کیاولری کا
افسر تہا یہہ دونو مدعا علیہ تہے اس مقدمہ کی
بنیاد ایک طرف سے مناجی اور معززی دوسری

جانب سے ہمت اور دلیری کے باعث بامید
انصاف کے ظہور پائی تہی قابل سننے کے
یہہ روبکاری آئی تہی مسٹر مانک جی عرضی
کیطرف سے مسٹر بارٹن اور لفٹنٹ منگلوڈ
کیطرف سے مسٹر مینسٹی اور سکر آئیبر کی جانب
سے مسٹر برنات واسطے روبکاری کے
حاضر دربار ہوے تہے بہت جوش وخروش
کے ساتہہ طرفین کے اظہار ہوے تہے استفسار
حال کیوقت آشکار ہوا کہ تاریخ ۲۶ دسمبر کو
رات کے دس اور گیارہ بجنے کے فیما بین
مسٹر مانکجی اپنی گاڑی پر سوار قلابا کو
جاتا تہا چونکہ اسوقت شب ماہتاب تہی
چاندنی خوب چٹکی تہی اس سبب سے گاڑی
کے فانوس روشن نہیں کیے تہے جبکہ یہہ
گاڑی کمرشیل بانک کے برابر آئی سامنے
سے ایک دوسری گاڑی جسپر دو انگریز یعنے
لفٹنٹ منگلوڈ اور مسٹر سکر ائیبر سوار تہے
بہت تیز دوڑتی مانکجی کی گاڑی سے کے
پہلو میں مقابل آئی انگریز مزاج کے تیز
نے مانک جی کی گاڑی پر ایک چابک مارا
اور بہت بدزبانی سے کہا کہ سور تیرے
فانوس کہاں ہیں یہہ ناحق کی ضرب چابک
اور بدزبانی سنکر مانکجی کی بہی طبیعت

جہنجلائی انتقام لینے کیواسطے اپنی گاڑی پہرا کر
اُسکے پیچہے دوڑائی اور وہ دونو انگریز اپنے
گہوڑیکو بہت تیز تند خیز کرکے گاڑی کو بلا تحاشا
دوڑاتا ہوئے چلے جاتے تہے جبکہ میدان قلعہ کے نصف
راہ پر پہونچے اُنکے سائیس نے کہا کہ جس گاڑی پر
آپنے چابک مارا تہا وہ پارسی اپنی گاڑی
دوڑاتا پیچہے چلا آتا ہے یہہ سنکر انگریزوں نے
گردن پہرا کر باواز بلند مانکجی کو پہر دوبارہ گالی
دی اور گاڑی اپنی اور بہی زیادہ تر تیز کی
اُسوقت مانکجی نے للکار کر کہا کہ ذرا ٹہر جاؤ ہم
بہی اس سردی کیوقت تمکو گرم دوا کہلا کر تمہارے
مزاج کو برابر بناؤں گردار بد اور زبان درازی
کی لذت چکہاؤں یہہ کہکر اپنی گاڑی کو
دوڑا کر اُنکی گاڑی کے آگے گاڑی آن پہنچا
یہہ صورت نمود ہونیسے اُن بڑے بہادر
اور صاحب ہمت انگریزوں کی طبیعت گہبرائی
اپنی گاڑی جانب قلعہ پہرا کر پیچہے بہگائی مسٹر
مانکجی بہی گہوڑیکی باگ پہرا کر گرم رفتار ہوا
عوض لینے پر تیار ہوا جبکہ وہ انگریز قلعہ کے
اندر آئے اور وہاں بہی مانکجی کو پاشنہ کوب
دیکہا تب اپنی گاڑی گرجا گہر کی سمت
پہرائی لیکن وہاں بہی کہیں چلے جانیکے
یا ٹہرنیکی جگہ محفوظ نپائی پہر سکرٹری

آدمیوں کیطرف سے گھوم کر تمیز نڈ نام کی گلی
میں گھسکر میڈو اسٹریت میں جا نکلے لیکن
مانکجی کی ڈنبار گیری سے نجات نپاتے تھے
جسطرف جاتے تھے اُسکو پشت پر موجود پاتے
تھے اپنی گاڑی کو قلعہ باہر نکالکر اسی میدان
میں لائے وہاں بھی مانک جی بلائے ناگہانی
کی مانند سر پر آئے تب صاحبان دلیر نیا
میدان سے چھاونی میں گھسنے کا ارادہ کیا
مگر مانک جی کو ہاتھ پاؤں دھوکر بالکل مستعد
پاداش پاکر چھاونی کے اندر دوسرے
افسروں کے سامنے رسوائی اور فضیحتی ہونے
کا خوف سمایا وہاں سے بھی گاڑی اپنے
پیچھے پلٹائی سر گش کے خیمہ کیطرف سے چلے
جانے میں مصلحت بہتر نظر آئی اس جگہ بھی
مانک جی جو میدان کا بھوت بنکر پیچھے پڑا تھا
گاڑی اُسکی برابر آئی تب تو وہ دونوں
زبان کے دلیر غضب رعیت کے اکثر سخت حیران
ہوئے گھوڑے بھی پریشان ہوے پھر وہاں سے
گھوڑے کی باگ اُٹھائی کالاکادیبی سے
رستے کیطرف گاڑی دوڑائی اور بھاگتے
بھاگتے بھنڈی بازار میں پہنچنے کی نوبت
آئی دیکھا تو وہاں بھی پشت پر مانک جی
کی سواری پائی اسوقت ناگپاڑہ کیطرف

سے چکر لیکر مقام بھائی کلا گیا جہاں تو جیل
میں گئے مانکجی بھی سر پر موجود ہوئے اس جگہ
سے اُن دونوں بہت بہادر انگریزوں کے
نام پوچھکر چلا آیا اول تو وہاں پہنچکر مسٹر
مانک جی نے ارادہ کیا کہ دونوں صاحبوں کو
اس بدرفتاری کا کچھ مزا چکھادیں کر دیا
خویش آمدنی پیش کی مثال بخوبی یاد دلادیں
لیکن لفٹنٹ مکلوڈ کو پہچان کر اسکے افسر
اعظم گرنیٹ ڈلوی صاحب کے لحاظ سے کہ
مسٹر مانک جی کو وہ جانتا ہے طرح دیکر چھوڑ دیا
صبح کو گرنیٹ ڈلوی سے وہ تمام ماجرا ظاہر کر کے
شکایت کی اُسنے بہت افسوس کیا اور چاہا کہ
مسٹر مانکجی کو اس ظلم ناحق کی بخوبی داد
ملے آخر کو پولیس میں روبکاری کی نوبت آئی
حاکم نے بھی عدالت منصفانہ کی صورت دیکھائی
اس رات کے وقت اُن دونوں انگریزوں
کی یہہ حرکت نالائق کرنا اور پھر جسطرح کوئی
چوہا بلی کے پیچھے لگنے سے خوف زدہ ہوکر بھاگتا
پھرتا ہے اسیکے موافق تمام قلعہ اور میدان اور
بیرون شہر اور بھنڈی بازار اور بھائی کلا
وغیرہ سب رستہ اور گلی کوچوں میں گاڑی لیئے
کیواسطے دوڑتے پھرنا جس سے ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اول تو انگریزان مذکورین کچھ ویسے

دعیرہ کا شکار سمجھکر سوراخ مین ہاتھ کو
ڈال دیا اسمین کچھ شک نہین لیکن اُس
مین سے ایک ہزار زبردست کالا زہردار سانپ
نکل آیا دیکھ کر پھر اسکے سامنے ٹھہرنا بہت
اشکال ہوگیا نہایت مشکل اور جنجال ہوگیا
اگرچہ وہ اس حالت فرار کی اپنی دوڑ دھوپ
کو اپنا عیب اور ندامت چھپانیکی واسطے فقط ایک
دل لگی کرنیکا بہانہ ظاہر کرتے ہین مگر بنظر
تحقیق دیکھنے سے بالکل خوف اور دہشت
کا باعث صاف ظاہر ہے باوجودیکہ وہ دونون
شخص فقط ذات ہی کے انگریز نہ تھے
لشکری عملدار بھی ہین اسپر بھی ایک پارسی
کو بلا ناحق چھیڑ اس تنہا مستغرق سے دو شخص
ہوکر سامنے نہ ٹھہر سکے یہہ بات اُنکے نام کیواسطے
بہت شرمندگی کی ہے درصورتیکہ وہ ایسے ہی
بہادر صاحب ہمت تھے اور بیچارے راہ گیرون کو
ستانے مین اپنی جوانمردی اور افتخار جانتے
تھے اور ایک پارسی کو شل ناکارہ حیوان کے
سمجھے تھے تو پھر جس حالت مین مسٹر مالجی
نے میدان مین تعاقب کرکے اُنکو للکارا اور
اُس بہادریکا مزہ چکھانیکے لیے گاڑی روک کیے
کو تیار ہوگیا تو کسواسطے اپنی گاڑی اسکے مقابلے
مین نہ ٹھہرائی اور اپنے اُس سبق گذشتہ کا

مطلب یاد کرنیکی ہمت کیون انکو نہ آئی اس
سے تو صاف عیان ہے کہ باوجود وہ دعوی اہل
یورپ ہوکر ایک آدمی سے ڈر گئے بسبب ہیبت
زدہ ہوکر کوچہ بکوچہ دوڑے پھرے پس ایسے
بدمزاج مغرورون سے اتنا پوچھا چاہیے کہ جس
حالت مین انکو ایک پارسی کے سامنے ثابت قدم
ہونیکی طاقت نہین تھی تو اسطرحکی چھیڑ کرنے
مین انکو کونسی ضرورت تھی اسپر بھی انکو جسقدر
سزا ہوئی کافی ہے - تاریخ ۱۰ جنوری کو
بوقت روبکاری کے اُن دونون شخصون پر
حضوصاً مسٹر سکرائیر نام کے عملدار صاحب
کے اوپر جسطرحکی بدوضعی اور نہایت خراب
رفتاری کی علت ظہور پائی ہے بالکل ندامت
اور شرمندگی دینے والی ہے اور سب انگریزون
کے نام کو حقارت کا داغ لگانے والی وہ یہہ ہے
کہ جسوقت یہہ مقدمہ مسٹر دوسابھائی مجسٹریٹ
کے محکمہ انصاف مین دائر ہوا کچھ سوال اور جواب
ہونیکے بعد مسٹر مانکجی کے وکیل مسٹر ٹھاگر
کیطرف سے مسٹر سکرائیر کی ایک نہایت
نالائقی اور کم ظرفی کا خلاصہ کیا گیا تھا یعنے
مسٹر ٹھاگر وکیل موصوف نے بہت ضرورت
ہونیکے باعث دربار عام مین اظہار کیا کہ
سکرائیر نے اپنے خاص دستخط سے پھر سے

نام ایک چٹھی لکھی تھی کہ اگر تم اس مقدمہ
مین مسٹر مانکجی کو فہمایش کرکے آپس مین
صلح کر لینے کو راضی کردو تو مین یعنے سکرائیر
اپنی دو بہنون سے تمہارے ساتھہ ملاقات
کرادونگا اب غور کرنا چاہیے کہ یہہ کسطرحکی
بے غیرتی و شرمندگی ہے کہ جسکے لکھنے سے
اور مستعد ہونے مین سکرائیر نے اپنی کیسی
کمظرفی اور رذالت ظاہر کی ہے اسکا حال
دریافت کرنا ناظرین کے سپرد ہے آخر کو قصور
ثابت ہونے کے بعد لفٹنٹ مکلوڈ مسٹر
مانکجی سے معاف مانگ کر چھوٹ گیا
اور سکرائیر کا یا ہمت پر بیس روپیہ جرمانہ
کیا گیا +

## ترقی اسلام

در بیزوڑہا در اکثر اخبارات اردو کہ در ہمطبع رفت
ورود و غز نزول می آرند و نیز در اخبار ہند کو بالا
مسطور است کہ صاحب مہتمم اخبار ہند و پٹریٹ
اخبار انگریزی تحریر مینماید کہ ہر چند درین
اوان دین مسلمانان چندان زور و طاقت
ندارد مگر تاہم رفتہ رفتہ در دلہای عیسائیان
جا میگیرد و اینہا را بطرف خود راغب و مایل
میکنند چنانچہ مسمی جی ان مدفرڈ صاحب
پادری خلف کولنل مدفرڈ صاحب پادری انگریزی

نژاد بمقام برودہ مذہب اہل اسلام اختیار
نمودہ خود را باسم مراد علی موسوم ساختہ است
و ہمچنان یک مسماۃ صاحبہ حسین بمثال
مسماۃ لوسنی مارگرٹ دختر نکی اختر نہاس
جون صاحب عہدہ دار انگلنڈ بہمراہ سید احمد علیخان
پسر نواب منور جنگ بہادر در نرد عشق و محبت
باختہ و دین اسلام قبول نمودہ خود را در رشتہ
ازدواجش کشیدند +

## مفسدین قوم واگر

از روی خبر آمد کاٹھیاوار اشکار گردید کہ الحال
این گروہ شرارت پژوہ لشکر خود را دو حصہ
نمودہ اند بزرگ حصہ اش در اجبار گرنام
و دیگر حصہ اش در کوہستان گرنار رحت ادبار
و اقامت انداختہ است و مسمی ملو مانک مفسد
مشہور این لشکر است - میجر کیتن صاحب
کہ بمعیت فوج خود در موضع لکھا خیمہ زن بود
باستماع این خبر مع فوج و توپخانہ خود بتعاقب
آن گروہ بسمت گرنار کوچید و بہر چہار اطراف
محاصرہ نمودہ درہ ہای کوہستان را مسدود
گردانید - باستماع در آمد کہ مفسدان مکس
طیبان موضع سابہا وادلا را بغارت بردہ اند
واز انجا از جنگلستان موضع ابا لیبا بمقام گرنار
در اجبار متواری گردیدند از ظہور اینمعنی مسٹر

لاکی در اطراف بجمعیت لشکر خود متلاشی
مفسدان سرگرم بوده فوراً بر سم یلغار بدان سمت
نهضت نموده و چند مردمان الجماعت پیشتر از آن
از جوناگده بفاصله شش میل دور در جنگل
علاقه بتوه پوشیده شدند شخصی آمده
اینخبر را مستر گاردن صاحب که مقصد آنجا
مقیم بود رسانید صاحب مذکور بعجلت تمام وارد
آنمقام گردیده مستعد کارزار و جنگ و
پیکار گردید دلیران فوج سرکاری خوب داد
شجاعت دادند بسیار مفسدان را مجروح
و اکثر را گرفتار ساختند میر غلام حسین
مکرانی سردار باغیان نیز ماخوذ گشت
دیگر مفسدان فرار را غنیمت دانسته جان
بسلامت بردند از طرف لشکر سرکاری
دو سپاهیان جراحت خفیف برداشتند
میگویند که الحال آنها بکاران بی تاب پوربندر
درمیان جنگل مخفی و متواری شده اند و کپتان
گیجت صاحب بطرف مانگ واڑی بجهت محاصره
نمودن از او روانه میدارد + ایضاً

## غرقی جزیره

در اخبار ستیر راجستان بحواله اوده گزت
مرقوم است که در سیرز ویک جزیره نهایت
آباد و زرخیز موسوم بانرسیتی در بحر بسیتک
چنان غرق گردید که هیچ نشان آن یافته نمیشود
کجا بود و هزاران بندگان خدا غرق بحر فنا شده +

## امرتسر

از تحریر سرکار سپلمنٹ الجامد گذشت که آنچه ریلوی
ترین مقام امرتسر قبل ازین در روز سه بار
روان میشد الحال بسبب قلت بیمه صرف دو بار
روانه خواهد شد + ایضاً

## نهر سویز

در مظهر العجایب بحواله مظهر الاخبار مرقوم است که نهر
سویز در امصار مصر نابرابر آمده و رفت جهازات
جاری گردیده است و یک جماعت جهازات
محمول زغال از بحر روم بطرف بحر قلزم رفته بود
و از ساحل عرب عاج و نمک و چرم وغیره بار نموده
واپس داخل بمبئی رسید گردید +

## میرٹهه

بتاریخ ۲۵ و ۲۶ و ۲۹ ماه جنوری در قرب و جوار
غازی آباد و میرٹهه وغیره خوب بارش باران
نزول نموده سرما نیز خیلی شدت خود ظاهر
ساخت بتاریخ ۳۰ در آخر شب برف هم بارید
- بتاریخ ۲۰ جنوری در صدر بازار یکی سید و جهان خان
که از مشتاق دین اسلام بود مشرف باسلام گردید +

# مفرح القلوب

## شکارپور

از مکاتبه رسیده اینجا بوضوح انجامید که میان واحد بخش خان
اکتنگ فوجدار شهر شکارپور که بار عهده متعهده
خود را بکمال هوشیاری و دیانتداری بعمل آورد شبها
در دوره گشت و حفاظت شهر و روزها بتحقیقات
و فیصله مقدمات مرجوعه اینجا مشغول و الحال از سرقه و
غیره جرایم بسر میبرد — درین روزها یکدو واردات
سرقت بتاریخ ۱۱ جنوری درین شهر بوقوع آمده بود
و اکتنگ فوجدار مذکور بمزید سعی و کوشش حسب ضابطه
بموجب سراغکشی شروع گشت و شاید بعضی بدان سارق
بدمعاش را گرفتار ساخته بکورت ثبوت جرم تجویز سزا بشکارپور
فرستاد و از اینجا معلوم بکدام حیله این چنین بدمعاش
معروف و مشهور بعدم ثبوت جرم رها گشته ازین باعث
بازگرم بازاری مفسدان و بدمعاشان مذکوره اتم است
اگر همچنان بدمعاشان از سزای کردار بد خویش خلاص
شده خواهند رفت زود خانه های مردم اشراف
تاراج خواهند شد سرکار والا سرکار را باید که درین
چنین مقدمات دریافت سرسری نکرده خوب وارسی
تحقیقات نموده بدمعاشان را بسزای بد شان
برسانند تا آینده انسداد چنان واردات عمل آید
—— درین شهر و نیز بیرونجات آن از چند روز
عجب واردات مرگ زنان حامله که بعد از زائیدن بچه
بعضی فوراً و بعضی بعد از دو سه روز و بعضی تا بیست روز

بیمار مانده آخر بدان ناخوشی راه آخرت میگیرند و هر چند
که وارثان شان بمعالجه میپردازند هیچ اثر پیدا نمیگردد و بسیار
خانه دلها خانه خراب شده اگر التجا به اطبا شهر میبرند طبیبان
خانه خراب که در اصل بهای یک پلیائی محتاج میباشند اما بوقت
حاجت بناز و تجملت و بی پروائی استعداد سنگدلی پیش
میایند که ملتجیان از فضولیات ایشان عاجز و درمانده گشته
از معالجه بیمار آخر دست بردار میشوند و الحال این طبیبان
جوفروش گندم نما که در بازار و کوچه ها دکانها تیز
وا کرده نشسته اند محض غارتگر جانان اند که بگرفتن اجرت
بر جانه آمد و رفت تا بخانه بیمار رود و دوا دادن که قیمتی
پلیائی را دوا ده دو روپیه برای گرفتن مردمان را
غارت کرده اند نعوذ بالله ازین دغابازی و غارت
برملا چون کسی پرسان نیست کار بجائی کشیده بی ایمان نیست
اگر از جانب حکام توجه کامل درباره امتحان این مزدوران
خانه سوز یعنی طبیبان جعلساز که خود را ایشان بشوکت
دلتوز فضول برتر از افلاطون و لقمان میشمرند
بعمل آید الوقت قلعی لیاقت کاردانی شان کشاده شود
و مکر و فریب ایشان ظاهر گردد علاوه سی مجدد ادویات
که در طبله ها و شیشه ها پر کرده نشسته اند همه بیکار و کهنه و
خراب و بالاتر هستند — و هم باید که چون در هر امور
از جانب سرکار جهاندار سرکار از جانب مخلوق انتظامات
دواچی مه درست نشستند تا ساختن نسخه ها و حجابات
جستن های آن درباره لابها و شیشه ها و نسخه ها را کی و

سلسله تاریدی و انسداد گشته و بسیر قسمی غفلت
رعایا وغیره تدابیر حسنه بروی کار آمده اند پس اینهم
مرد و لازم است که حکما ملکی خواه غیر ملکی هر چه مناسب
باشند بعلاوه سرکار بجهت معالجه پرده داری مردم غربا و
ناتوان که مزاج شناس و قاعده دان انیملک باشند
وغریب و صالح و تقوی دار بیطمع بند و باشند خواه
مسلمان غرض پرهیزگار باشند که چشم بد بجای بها
مردم بند و از بند برای اصلاح طبایع خلقت خدا
که محض ناتوان اند فی سبیل الله مقرر شوند —
و اینکه زنان دایه که در ینملک هستند اینها فقط
برای اسقاط حمل چیره دستی ها میدارند و اینهم
بقصد دفع زیر پرده — باید دانست که از انجا
درین شهر شغل زنا کاری و حش پرستی بحد غایت
است زنان بر مردان و مردان بر زنان عاشق
و شیفته میباشند و تا مواصلت از ملاقات یکدیگر
حاصل میکنند سیماب دار بیقرار میباشند و لا محالا
در غیبت شوهر یا به پاشوهری یا دیگری از بی سبب
دسترسی ملاقات جسمانی با غیر کس باور میگردند
و آن بار در بیت عیش موجود مردم بیقوم و خولیشان
در قبیله خود عار و رسوائی میشوند که آخر
بسبب دفع رسوائی بنظر اسقاط حمل بدست
زنان دایه ها خانه خراب سیره کار اسقاط حمل
میکوشند و سید سیر و معالجه شان هم در

و هم درمان با نیها حاصل در صورت اگر از طرف
سرکار زیر افسری کدام ڈاکٹر حاذق یورپین
که از سنطیف نابیان انیملک وقوف کامل بهم رسانیده
باشند چندین کسان مثلو ڈاکٹران و طبیبان
متحمز ساکنان این بلاد بر سر دایه های برای نظر دید
بیمار زنان متعین شوند و رپورٹ هر ماجرای موقوع
بیماری هر قسم ملحقه و هر بعض روزه بطور روزنامچه
بحضور افسران میرسانند هر آئینه از چندین فواید و
خواص خالی نخواهد بود +

یکم اینکه انسداد فواحش بعمل خواهد آمد +

دویم انسداد اسقاط حمل +

سیوم سهولیت معالجه هر قسم بیماری شناختن وجه
بیماری و اسباب آن +

چهارم هر کس غریب و ناتوان را علاج بیماری خود آسان تر
بنظر خواهد آمد +

پنجم مرد باشد یا زن بر نظر دید ڈاکٹران سرکاری
لحاظ داشته از قبایح و بدکاری محترز خواهند بود
بلحاظ اینکه از امراض نفسانی و جبی وغیر واجبی مبادا
صورت رسوایی جلوه گر گردد و در اقارب و قوم شان
باعث بدنامی شود علی هذا القیاس بسیار فواید تحقیق
هستند که بر وقت شهود آن منحصر اند +

— غالب بملاحظه می آید که اطفال عمر یکنیم ساله و دو
ساله یعنی کم عمر و کم فهم در حین آمد و رفت در مکان ...